۸۔ صنعت

ذرا یاد کیجیے۔

شکل ۸ء۱

شکل ۸ء۱ میں دو صنعتوں کے مختلف اعمال کی سلسلہ وار تصویریں دی ہوئی ہیں۔ اس کا بغور مشاہدہ کیجیے۔ ہر تصویر کے نیچے دیے ہوئے چوکون میں صنعتوں میں ہونے والے اعمال کو نمبر وار لکھیے۔ دونوں صنعتوں کے لیے دو مختلف رنگ کے قلم کا استعمال کیجیے۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- ان صنعتوں کے نام بتائیے۔
- ان صنعتوں کا خام مال اور پختہ مال کون سا ہے؟
- خام مال پختہ مال میں کس طرح تبدیل ہوتا ہے؟
- خام مال کو پختہ مال میں تبدیل کرنے کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟

جغرافیائی وضاحت

صنعتوں میں دستیاب خام مال کو پختہ مال میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یہ اعمال کارخانوں میں ہوتے ہیں۔ پختہ مال زیادہ پائیدار، زیادہ فائدہ مند اور قیمتی ہوتا ہے۔ صنعت یا کارخانہ داری ثانوی پیشہ ہے۔ وسائل کی دستیابی، سائنس اور ٹکنالوجی میں ترقی اور دیگر موافق عوامل کی وجہ سے کسی علاقے میں صنعتوں کے فروغ پانے پر صنعت کاری میں تیزی آتی ہے۔ صنعتوں کے قیام کی بنا پر انسان کی معاشی ترقی کو رفتار ملتی ہے۔ اس کے علاوہ صنعتوں کی وجہ سے ملک کو معاشی ترقی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

صنعت کا مقام متعین کرنے والے (مقام بندی) عوامل:

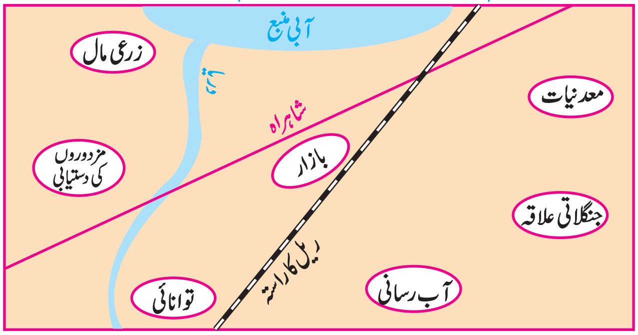

مندرجہ بالا عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل صنعتوں کے لیے موزوں مقامات کون سے ہوں گے تصویر میں مختلف رنگوں سے اس کی نشاندہی کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(۱) لوہا اور فولاد (۲) کپڑا سازی (۳) شکر سازی۔

- ہر صنعت کے لیے درکار ضروری عوامل کی ایک فہرست بنائیے۔
- آپ کے ذریعے صنعتوں کے لیے منتخبہ مقامات پر صنعتیں قائم کرنے کے پیچھے اپنے نظریے کی وضاحت کیجیے۔
- اسی طریقے سے مزید کون سی صنعتوں کے لیے آپ مقام کا تعین کر سکتے ہیں؟

جغرافیائی وضاحت

کسی علاقے میں ہونے والی صنعتی ترقی کا انحصار مختلف عوامل پر ہوتا ہے مثلاً خام مال، پانی کی دستیابی، نفری قوت، نقل و حمل کی سہولیات،

سرمایہ، بازار وغیرہ۔ مندرجہ بالا عوامل کی دستیابی کی بنیاد پر مختلف اقسام کی صنعتوں کا قیام عمل میں آتا ہے۔ ان عوامل کی غیر مساوی تقسیم کی وجہ سے صنعتی ترقی کا تناسب بھی مساوی نہیں ہوتا۔ کچھ علاقے صنعتوں کے قیام کے لیے نہایت موزوں ہوتے ہیں جبکہ کسی علاقے میں کچھ مخصوص صنعتیں ہی خوب فروغ پاتی ہیں۔ گھنے جنگلاتی علاقے، پہاڑی اور ریگستانی علاقے صنعتوں کے قیام کے لیے ناموزوں ہوتے ہیں۔

کوشش کرکے دیکھیے۔

درج ذیل عوامل کا مطالعہ کرکے بتائیے کہ اس علاقے میں کون سی صنعتیں قائم کی جاسکتی ہیں۔

- نقل و حمل کی عمدہ سہولیات، ہنرمند مزدور، بجلی کی مسلسل فراہمی۔
- چن کھڑی کی کانیں، سستی نفری قوت، مسلسل بجلی اور پانی کی فراہمی، بڑھتی ہوئی شہرکاری۔
- پھلوں کے باغات، نفری قوت، نقل و حمل کی عمدہ سہولیات، وافر پانی کی فراہمی، بجلی کی مسلسل فراہمی اور بازار۔

بتائیے تو بھلا!

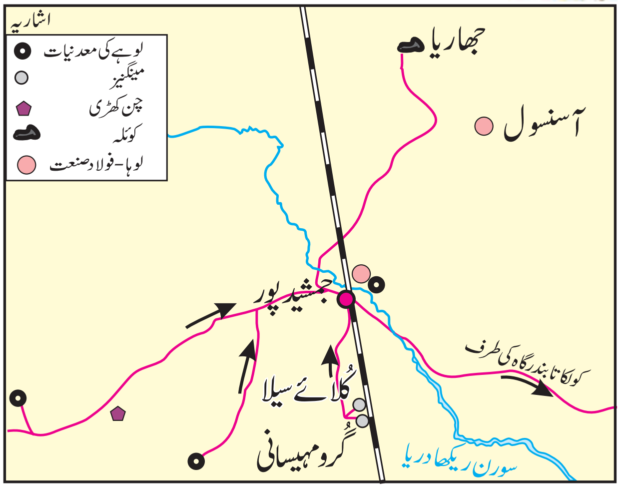

شکل ۸ء۲ : لوہے اور فولاد کی صنعت کے مقام کا تعین

شکل ۸ء۲ کا مشاہدہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

- جمشید پور میں کون سی صنعت قائم ہے؟
- اس صنعت کے لیے کون سا خام مال درکار ہوتا ہے؟
- خام مال کون کون سے مقامات پر ملتا ہے؟
- اس صنعت میں کوئلے کا استعمال کس لیے ہوتا ہوگا؟
- کیا آپ کے ضلع میں لوہے فولاد کی صنعت کا قیام فائدہ مند ہوگا؟ وجوہات بتائیے۔

جغرافیائی وضاحت

مندرجہ بالا سوالوں کے جواب تلاش کرتے وقت آپ کے ذہن میں یہ بات آئی ہوگی کہ لوہے اور فولاد کی صنعت کو قائم کرنے کے لیے ضروری خام مال، توانائی کے وسائل جیسے اہم عوامل جمشید پور کے قریب کے علاقوں میں بدرجۂ اتم موجود ہیں۔ اس صنعت میں استعمال ہونے والا خام مال بہت وزنی ہوتا ہے۔ صنعتوں تک اس کی نقل و حمل کافی مہنگی ہوتی ہے اسی لیے خام مال کے علاقے جہاں ہیں وہیں اس صنعت کو قائم کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ اسی لیے جمشید پور کے قریب لوہے اور فولاد کی صنعت کا قیام عمل میں آیا ہے۔

صنعتوں کی نوعیت کے لحاظ سے جماعت بندی :

صنعتوں کی اقسام

چھوٹی صنعتیں	درمیانی صنعتیں	بڑی صنعتیں
مٹی کے برتن بنانا، بیکری، وغیرہ۔	پھلوں پر اعمال کی صنعت، گُڑسازی وغیرہ۔	سیمنٹ، شکر، لوہا-فولاد وغیرہ۔

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

آپ کے اطراف میں کون سی صنعت قائم کرنا فائدہ مند ہوگا؟

عمل کیجیے۔

آپ کے اطراف کی کسی صنعت کی معلومات مندرجہ ذیل سوالوں کی بنیاد پر جمع کیجیے۔

- صنعت کا نام –
- مالک کا نام –
- کتنے مزدور کام کرتے ہیں؟
- کون سا خام مال استعمال ہوتا ہے؟
- کون سا مال تیار کیا جاتا ہے؟
- کارخانے کے اطراف میں آلودگی کم کرنے کے لیے کون سی تدابیر اختیار کی گئی ہیں؟
- آپ اپنی صنعت کے ذریعے سماج کے لیے کیا کرتے ہیں؟

جغرافیائی وضاحت

ذیل کی تینوں تصویریں صنعت کے نظریے سے متعلق ہیں لیکن ان

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

دی ہوئی تصویروں کی صنعتوں کو پہچانیے۔ ان صنعتوں کے لیے مناسب و موزوں مقامات کی نشاندہی کیجیے۔

سب کے کام اور نوعیت الگ الگ ہیں۔ ان صنعتوں میں خام مال، نفری قوت، سرمایہ، جگہ وغیرہ عوامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان صنعتوں کی ظاہری شکل کے مطابق صنعتوں کی جماعت بندی کی جاسکتی ہے۔

اکثر ایک صنعت کا پختہ مال دوسری صنعت میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے مثلاً شکر کارخانوں میں تیار کی گئی شکر میٹھی چیز ہونے کی وجہ سے بسکٹ، جام و جیلی کی صنعت میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح لوہے اور فولاد کی صنعت کا تیار شدہ لوہے کی

ذرا غور کیجیے

نیچے دی ہوئی تینوں تصویروں کا مشاہدہ کیجیے اور پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

- تصویر 'الف' میں دِکھائی گئی صنعت کا نام بتائیے۔
- 'الف' اور 'ب' صنعتوں میں کیا فرق نظر آتا ہے؟
- تصویر 'ج' میں دِکھائی گئی صنعت میں کیا امتیاز نظر آتا ہے؟
- تصویروں میں دی ہوئی صنعتوں کی قسمیں پہچانیے۔
- اسی طرح کی مزید چند صنعتوں کے نام بتائیے۔

کوشش کر کے دیکھیے۔

صنعتوں کے حوالے سے جدول مکمل کیجیے۔

صنعت	قسم	خام مال
لوہے کی سلاخیں تیار کرنا۔		
موم بتی تیار کرنا۔		
فرنیچر بنانا۔		
کاغذ سازی۔		
دوا سازی۔		
شکر سازی۔		
گڑ بنانا۔		
اگربتی بنانا۔		
سوتی کپڑا تیار کرنا۔		
ریل انجن تیار کرنا۔		
پاپڑ بنانا۔		

سلاخیں اور پترے وغیرہ پختہ مال انجینئرنگ صنعت اور لوہے کے فرنیچر بنانے کی صنعت میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

زراعت پر منحصر صنعتیں :

بھارت ایک زراعت مرکوز ملک ہے۔ بھارت کی زرعی پیداوار میں تنوع پایا جاتا ہے۔ اسی لیے یہاں زراعت پر منحصر مختلف اقسام کی صنعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ان صنعتوں کے ساتھ ساتھ زرعی شعبے میں پیدا ہونے والی زرعی پیداواروں پر مختلف اعمال کرنے کی صنعتوں کو بھی فروغ حاصل ہوا ہے۔ اس میں ڈیری صنعت، پھلوں پر اعمال کی صنعت، اناج پر اعمال کی صنعت، گڑسازی وغیرہ زراعت پر منحصر صنعتیں ہر طرف قائم ہیں۔ کپڑا سازی کی صنعت، شکر سازی کی صنعت جیسی بڑی بڑی صنعتوں کو بھی خوب فروغ حاصل ہوا ہے۔

صنعتی ترقی :

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی میں صنعتوں کے قیام اور ترقی کو بہت اہم مقام حاصل ہے۔ ملک کے شہریوں کے معیارِ زندگی کو بلند کرنے اور فی کس آمدنی میں اضافے کے لیے صنعت کاری کی ترقی بہت ضروری ہے۔ اس کی وجہ سے ملک کے باشندوں کو روزگار ملتا ہے،

شکل ۸ء۳ : گُڑھال

شکل ۸ء۴ : تیل گھانی

شکل ۸ء۵ : پھلوں پر عمل

شکل ۸ء۶ : دال مِل

ان کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔ ملک کی فی کس آمدنی بڑھتی ہے۔ مجموعی قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ملک سے پختہ مال کی برآمدات میں اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے ملک کو حاصل ہونے والے زرمبادلہ میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح کے مختلف اسباب کی بنا پر ملک میں صنعت کاری کی رفتار کو تیز کرنا نہایت ضروری ہے۔

حکومت کی جانب سے صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے اور ملک کی کام کرنے والی آبادی کو روزگار فراہم کرنے کے لیے صنعتی علاقوں کی تشکیل کی جاتی ہے۔

ملک کی معاشی ترقی میں صنعتوں کا بڑا اہم مقام ہوتا ہے، اسی لیے تمام ملکوں میں صنعتوں کی ترقی کے لیے شعوری کوشش کی جاتی ہے۔ اس کی خاطر مخصوص صنعتی علاقوں کی تشکیل کی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں صنعتوں کو بجلی، پانی، ٹیکس وغیرہ میں خاص سہولت دی جاتی ہے۔

مہاراشٹر اِنڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (MIDC):

ریاست مہاراشٹر میں ریاستی حکومت نے یکم اگست ۱۹۶۲ء کو مہاراشٹر اِنڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن قائم کرکے اسی کے معرفت ہر ضلع میں صنعتی علاقے کی تشکیل کی ہے۔ اس کی وجہ سے پوری ریاست میں صنعتوں کا پھیلاؤ (لامرکزیت) متوقع ہے۔ مہاراشٹر ہی کی طرح ملک کی دوسری ریاستوں میں بھی اسی طرح کے کارپوریشن ہیں۔ ان صنعتی علاقوں میں بیشتر جگہوں پر ایک دوسرے کی تکمیلی صنعتیں قائم نظر آتی ہیں۔ صنعتی علاقوں کی وجہ سے مقامی لوگوں کو روزگار حاصل ہوتا ہے۔ ایسے مقامات پر صنعتوں کو مختلف اقسام کی ضروری سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

بتائیے تو بھلا!

شکل ۷ء۸ میں دیے ہوئے نکات کا مطالعہ کرکے صنعتوں کے لیے ان کے فوائد اور نقصانات کے دو گروپ میں جماعت بندی کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

صنعتی ترقی سے کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی اس کی کچھ خامیاں بھی ہیں۔ صنعت کاری کی وجہ سے کسی علاقے کے

- روزگار
- زرعی ترقی
- جنگلات کا زوال
- آبادی
- اشیا کی مستحکم قیمت
- ہنرمند نفری قوت
- مزدوروں کی دستیابی
- زیادہ زمین زیرِ آب
- تہذیبی ترقی
- آلودگی
- بلند معیارِ زندگی
- بازار
- زمینوں کی بڑھتی قیمتیں
- نقل و حمل کی سہولیات کی ترقی
- خواندگی
- رسل و رسائل
- شہرکاری کو فروغ
- مسلسل بجلی کی فراہمی
- وافر مقدار میں پانی
- مفلسی
- نقلِ مکانی کرنے والوں کی تعداد
- جھونپڑپٹی

شکل ۷ء۸

نوجوانوں کو روزگار ملتا ہے، اسی طرح فی کس آمدنی میں اضافے میں بھی مدد ملتی ہے۔ زرعی ملک کی معاشی ترقی کے لیے زرعی پیداواروں پر منحصر صنعتوں کا قیام ضروری ہوتا ہے۔ ایسی صنعتوں کی وجہ سے زراعت اور ملک کی معاشی ترقی ہوتی ہے۔ عوام کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔

اطلاعاتی ٹکنالوجی کی صنعت:

ذرا یاد کیجیے۔

- معلومات حاصل کرنے کے ذرائع کون سے ہیں؟
- کن ذرائع سے تیز ترین معلومات حاصل ہوتی ہے؟
- واٹس ایپ، فیس بک، گوگل میپ وغیرہ کس کے سہارے چلتے ہیں؟

جغرافیائی وضاحت

اطلاعاتی ٹکنالوجی موجودہ دور کے انجینئرنگ کا ایک نہایت اہم شعبہ ہے۔ اس شعبے کے سارے کام کاج کمپیوٹر کی مدد سے چلتے ہیں۔ اس صنعت میں بھارت نے قابلِ قدر ترقی کی ہے۔ اس کا خاص سبب اس صنعت میں موجود نہایت چست اور ماہر نفری قوت کی افراط ہے۔

اس صنعت میں تکنیکی معلومات تلاش کرنا، حاصل کرنا، ان کا تجزیہ کرنا اور جمع کرنا نیز ترسیم کی شکل میں پیش کرنا، طلب کے مطابق اسے فراہم کرنا جیسے کام ہوتے ہیں۔ یہ تمام تر معلومات انٹرنیٹ کی مدد سے کمپیوٹر، موبائل وغیرہ ذرائع کے توسط سے منظّم کی جاتی ہے۔ ان سب کے لیے ایک خاص کمپیوٹر نظام کی تشکیل بھی اس صنعت کا ایک خاص حصہ ہے۔

آج کمپیوٹر اور ٹکنالوجی کا استعمال بڑھ گیا ہے۔ مختلف قسم کی معلومات کمپیوٹر میں ذخیرہ کی جاتی ہے اور اس کا پوری دنیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

صنعتوں کی سماجی ذمہ داری :

انفرادی صنعت کار یا صنعتوں کے گروہ کی سماج کی فلاح نیز ماحول کو متوازن رکھنے کی سرگرمیاں صنعتوں کی سماجی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے۔

سماج کے تئیں ذمہ داری یا سماج کے تئیں اس بات پر کاربند رہنا کہ سماج کے کسی ضرورت مند فرد یا ادارے کو مدد کرکے سماج کے لیے مفید کام کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے تحت پانچ کروڑ سے زیادہ نفع کمانے والے صنعت کاروں یا صنعتی گروہ کو اپنے منافع کی کم سے کم ٪۲ رقم سماج کی فلاح و بہبود کے کاموں کے لیے خرچ کرنا ہے۔ اس کے متعلق حکومت بھی اصرار کرتی ہے۔ اس کے لیے درج ذیل اُمور پر خرچ کرنے کی ان سے توقع کی جاتی ہے۔

- تعلیمی سہولیات مہیا کرنا۔
- صحت کے متعلق سہولیات مہیا کرنا۔
- گاؤں یا حلقے کو ترقی دینا۔
- بے سہارا افراد کے لیے چلائی جانے والی ماحولیاتی ترقی کے امدادی مراکز وغیرہ کی مدد کرنا۔

صنعتوں کی سماجی ذمہ داری کے تحت کیے جانے والے کاموں کے اخراجات پر صنعتی گروہ کو حکومت کی جانب سے ٹیکس میں سہولت ملتی ہے۔

ذرا غور کیجیے

انسانی وسائل اور صنعت کا تعلق بتائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

صنعت کاری اور ماحول :

صنعتوں میں خام مال پر مختلف اعمال کرکے اس سے پختہ مال بنایا جاتا ہے۔ صنعتوں میں اس قسم کے اعمال اور پختہ مال بنانے کے دوران کچھ مضر باقیات، مادّے اور آلائندے باہر نکلتے ہیں جس کی وجہ سے ہوا، پانی، آواز اور زمین کی آلودگی ہوتی ہے۔ ایسی آلودگی کو صنعتی آلودگی کہتے ہیں۔

صنعتی آلودگی کی وجہ سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور آلودگی کے مسائل کے متعلق آج عالمی سطح پر بڑی سنجیدگی سے غوروفکر کیا جارہا ہے۔ صنعتوں کا مقام طے کرتے وقت مقام بندی کے روایتی عوامل کے ساتھ ماحولیاتی عوامل کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ کارخانوں کے ذریعے ہونے والی آلودگی پر قابو رکھنے کے لیے کارخانے کے انتظامیے کو مضر باقیات اور آلائندوں کو صحیح ڈھنگ سے ٹھکانے لگانے کا انتظام کرنا چاہیے۔

ایندھن کی بچت کرنے والی گاڑیاں اور آلات اپنانے چاہئیں۔ آلودگی پر قابو، قدرتی وسائل کا تحفظ، ماحولیاتی انتظامی منصوبہ وغیرہ عوامل کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

بھارت میں صنعتی آلودگی کو روکنے کے لیے ریاستی اور قومی سطح پر کچھ قوانین اور اُصول بنائے گئے ہیں مثلاً پانی اور فضائی آلودگی کو قابو میں رکھنے کا قانون، ماحولیات کا تحفظ اور بقا و اصلاح کا قانون۔ بھارتی حکومت کا آلودگی پر قابو رکھنے کا مرکزی محکمہ آلودگی کے متعلق کام کاج پر نظر رکھتا ہے۔ اس تعلق سے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کارخانوں کے انتظامیہ کو اس کا جواب دہ اور قابلِ سزا ٹھہراتا ہے۔

کوشش کرکے دیکھیے۔

بھارت میں کئی اہم عوامی صنعتی گروہ قائم ہوئے ہیں۔ ان کے مخفف نام دیے گئے ہیں۔ درج مخففات کے مکمل نام تلاش کیجیے اور بیاض میں لکھیے : BHEL، BEL، HAL، ONGC، NTPC، NTC، SAL، GAIL۔ مثلاً

BHEL : Bharat Heavy Electricals Limited.

کوشش کر کے دیکھیے۔

اہم اطلاعاتی ٹکنالوجی کے مراکز کو 'آئی ٹی ہب' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ کی مدد سے تلاش کیجیے کہ بھارت میں ایسے مراکز کن شہروں میں ترقی پائے ہیں اور بھارت کے نقشے کے خاکے میں ان مراکز کی اشاریے کے ذریعے نشان دہی کیجیے۔

اطلاعاتی ٹکنالوجی کی صنعت

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

- کون سی قسم کی صنعتیں دیہی علاقوں سے شہری علاقوں کی جانب لوگوں کے آنے کو روک سکتی ہیں؟
- یہ صنعتیں کہاں قائم کرنا ضروری ہے؟

ذرا غور کیجیے

اگر آپ صنعت کار بن جائیں تو درج ذیل میں سے کون کون سے کام کریں گے؟

- صرف نفع کمائیں گے۔
- ایک صنعت سے دوسری یا اسی کی تکمیلی صنعت قائم کریں گے۔
- ٹیکس سے مستثنٰی نفع کی رقومات میں کچھ رقم سماجی کاموں کے لیے خرچ کریں گے۔
- نئے کاروبار کی تشکیل کے لیے کوشش کریں گے۔

آب خواندگی - وقت کی ضرورت :

پانی انسانی زندگی کی ایک اہم بنیادی ضرورت ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی، بدلتے قدرتی چکر، بارش کی بے قاعدگی وغیرہ کی وجہ سے گزشتہ کئی سالوں سے بہت سارے ملکوں میں پانی کی قلّت کا مسئلہ درپیش ہے۔ بھارت میں بھی مستقبل قریب میں پانی کی قلّت کا شدید مسئلہ درپیش ہوسکتا ہے۔ یہ بات بھارت میں آبی صنعتوں کے سروے کے دوران سامنے آئی ہے۔

بھارت قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے۔ بھارت کے دریاؤں کو بارش سے پانی ملتا ہے۔ دستیاب پانی کو روک کر اس کا کفایت شعاری سے استعمال کرنا نہایت ضروری ہے۔

چھوٹے چھوٹے پشتے، نہریں، کھیت کنویں تعمیر کرنا، پانی کو زمین میں جذب کرنے، پانی کو دوبارہ استعمال کرنے، آبی آلودگی کو کم کرنے، صنعتوں سے نکلنے والے غلیظ پانی پر مختلف اعمال کر کے اسے دوبارہ استعمال کرنے وغیرہ تدابیر کے ذریعے ہم مناسب آبی منصوبہ بندی کرسکتے ہیں۔

ہم اپنی ذاتی ضرورت کے تحت پانی کا استعمال کرتے ہوئے پانی کو ضائع نہ کرنے اور پانی کا کم سے کم استعمال کرنے جیسے اُصولوں پر عمل کرکے پانی کی قلّت کے مسئلے پر قابو پا سکتے ہیں۔ آبی منصوبہ بندی کے متعلق عوام میں بیداری پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کوشش کر کے دیکھیے۔

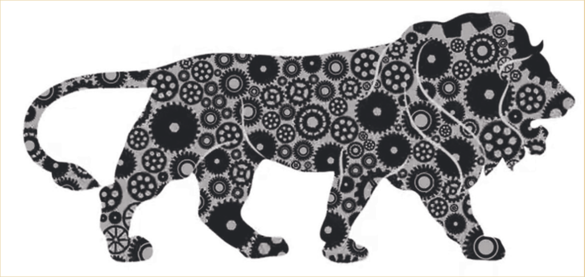

- اوپر دی ہوئی علامت کس سے متعلق ہے؟
- اس اسکیم سے کیا فائدہ ہوگا؟
- اس اسکیم اور روزگار کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟

- بھارت کی نورتن صنعت کسے کہتے ہیں؟
- انھیں نورتن کا درجہ کس وجہ سے حاصل ہوا ہوگا؟

مشق

س ۱۔ صحیح متبادل کے سامنے بنے چوکون میں ✓ نشان لگائیے۔

(الف) صنعتی ترقی پر درج ذیل میں سے کون سا عامل اثر انداز نہیں ہوتا؟

(i) پانی ☐ (ii) بجلی ☐
(iii) مزدور ☐ (iv) ہوا ☐

(ب) درج ذیل میں سے کس صنعت کا شمار چھوٹے پیمانے کی صنعت (چھوٹی صنعت) میں ہوتا ہے؟

(i) آلات سازی کی صنعت ☐
(ii) جلد سازی کی صنعت ☐
(iii) ریشم سازی کی صنعت ☐
(iv) شکر سازی کی صنعت ☐

(ج) درج ذیل میں سے کس شہر میں اطلاعاتی ٹکنالوجی کا مرکز نہیں ہے؟

(i) پرانی دلّی ☐ (ii) نئی دلّی ☐
(iii) نوئیڈا ☐ (iv) بنگلورو ☐

(د) صنعت کاروں کو منافع میں سے دو فی صد رقم کس لیے استعمال کرنا ضروری ہے؟

(i) ٹیکس پر ☐
(ii) صنعتوں کی سماجی ذمہ داری پر ☐
(iii) اشیا اور خدمات ٹیکس پر ☐
(iv) فروخت ٹیکس پر ☐

س ۲۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔ غلط بیان کو درست کیجیے۔

(الف) ملک میں چھوٹی اور درمیانی پیمانے کی صنعتیں بڑی صنعتوں کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔

(ب) ملک میں صنعت کاری ملک کی معاشی ترقی کا اشاریہ ہوتی ہے۔

(ج) MIDC کے قیام کا مقصد صنعتوں کی لامرکزیت ہے۔

(د) صنعتوں کی سماجی ذمہ داری ہر صنعت کے لیے لازمی ہے۔

س ۳۔ درج ذیل سوالوں کے جواب تین سے چار جملوں میں لکھیے۔

(الف) صنعتی علاقے کے لیے حکومت کی جانب سے کون کون سی سہولتیں مہیا ہوتی ہیں؟

(ب) صنعتی ترقی کے اثرات قومی ترقی پر کس طرح پڑتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ج) صنعتوں کی سماجی ذمہ داری کی افادیت کے متعلق اپنے خیالات مختصراً لکھیے۔

(د) چھوٹی صنعتوں کی کوئی تین خصوصیات لکھیے۔

س ۴۔ درج ذیل سوالوں کے تفصیلی جواب لکھیے۔

(الف) صنعتی ترقی پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی وضاحت کیجیے۔

(ب) مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے فائدے لکھیے۔

(ج) اطلاعاتی ٹکنالوجی کی صنعت کی اہمیت بیان کیجیے۔

(د) بھارت کی آبادی کے لحاظ سے نئی نئی صنعتوں کا قیام بے روزگاری کو دور کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ وضاحت کیجیے۔

س ۵۔ درج ذیل بیانات کے لیے رواں خاکہ تیار کیجیے۔

(الف) آپ جو کپڑے استعمال کرتے ہیں ان کا کھیت سے لے کر آپ تک پہنچنے کا سفر بیان کیجیے۔

(ب) کسی صنعت کے مقام کا تعین کرنے والے ضروری عوامل کی معلومات دیجیے۔

س ۶۔ فرق واضح کیجیے۔

(الف) درمیانی پیمانے کی صنعت - بڑے پیمانے کی صنعت

(ب) زراعت کی تکمیلی صنعت - اطلاعاتی ٹکنالوجی کی صنعت

سرگرمی:

آپ کے گاؤں یا شہر میں صنعتوں کی سماجی ذمہ داری کے تحت کوئی سرگرمی کی گئی ہو تو اس کی معلومات حاصل کیجیے اور اسے جماعت میں پیش کیجیے۔

***

H9LAIS